نکاح کا خطبہ خاموشی سے نہ سننا گناہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:JTL-1423 تاریخ:26-01-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ خطبہ نکاح کے دوران آپس کی باتوں میں مشغول ہوتے ہیں، لہٰذا رہنمائی فرمائیں کہ ایسا کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قوانینِ شرعیہ کی رو سے جو لوگ خطبہ نکاح سننے کے لیے حاضر ہوں، ان تمام پر خطبہ کو خاموشی کے ساتھ سننا لازم ہے، لہٰذا اگر ان میں سے کوئی شخص خطبہ کے دوران باتوں میں مشغول ہوتا ہے، تو وہ ناجائز کام کا مرتکب ہوگا اور جو لوگ خطبہ سننے کے لیے نہیں، بلکہ دیگر اغراض مثلاً کھانے پینے کا انتظام یا ریکارڈنگ وغیرہ کے لئے جمع ہوں، ان کا خطبہ کے دوران اپنے کام مشغول رہنا جائز ہے؛اس میں شرعی طور پر کوئی قباحت نہیں کہ ان لوگوں کی وہاں پر موجودگی خطبہ سننے کی غرض سے نہیں۔

فقہی نظیر:

اس کی فقہی نظیر قرآن پاک کو سننے کے لیے جمع ہونے والے لوگوں کا مسئلہ ہے کہ جو لوگ تلاوتِ کلام پاک کو سننے کے لیے جمع ہیں، ان کا تلاوت کے دوران کسی اور کام میں مشغول ہونا، ناجائز ہے، البتہ جو لوگ اس غرض سے جمع نہیں ہیں، بلکہ دیگر اَغراض کے لیے جمع ہیں، وہ اگر کسی دوسرے کام میں

مشغول ہو جائیں، تو ان کے لیے ایسا کرنا، جائز ہے۔

جزئیات:۔

حنفی شارحِ حدیث بدر الدین محمود بن احمد بن موسی عینی رحمۃ اللہ تعالی علیہ (المتوفی 855ھ) عمدۃ القاری میں نقل فرماتے ہیں: "الاستماع إلی خطبة النکاح والختم وسائر الخطب واجب "ترجمہ: خطبہ نکاح، خطبہ ختم (القرآن) اور دیگر تمام خطبوں کو (خاموشی کے ساتھ) سننا واجب ہے۔ **(عمدۃ القاری جلد06، صفحہ230، مطبوعہ دار احیاء التراث، بیروت)**

حنفی فقیہ محمد بن علی علاؤالدین حصکفی رحمۃ اللہ تعالی علیہ (المتوفی1088ھ) در مختار میں لکھتے ہیں: "یجب الاستماع لسائر الخطب کخطبة نکاح وخطبة عید "ترجمہ: خطبہ نکاح اور خطبہ عید وغیرہ تمام خطبوں کو سننا واجب ہے۔ **(الدر المختار، جلد2، صفحہ159، دار الفکر، بیروت)**

مجدد اعظم امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: "کتب دینیہ میں تصریح ہے کہ ہر خطبے حتی کہ خطبہ نکاح وخطبہ ختم قرآن کا سننا بھی فرض ہے اور ان میں غل کرنا حرام حالانکہ خطبہ نکاح صرف سنت ہے اور خطبہ ختم نرا مستحب۔"

(فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ170، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی طرح ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں: " ظاہر یہ ہے واللہ تعالیٰ اعلم کہ اگر کوئی شخص اپنے لئے تلاوت قرآنِ عظیم بآواز کر رہا ہے اور باقی لوگ اس کے سننے کو جمع نہ ہوئے، بلکہ اپنے اغراض متفرقہ میں ہیں، تو ایک شخص تالی کے پاس بیٹھا بغور سن رہا ہے، ادائے حق ہو گیا؛ باقیوں پر کوئی الزام نہیں، **اور اگر وہ سب اسی غرض واحد کے لئے ایک مجلس میں مجتمع ہیں، تو سب پر سننے کا لزوم چاہئے، جس طرح نماز میں جماعت مقتدیان کہ ہر شخص پر استماع وانصات جداگانہ فرض ہے یا جس طرح جلسہ خطبہ کہ ان میں ایک شخص مذکر اور باقیوں کو یہی حیثیت واحدہ تذکیر جامع ہے، تو بالاتفاق ان سب پر سننا فرض ہے نہ یہ کہ استماع بعض کافی ہو جب تذکیر میں کلام بشیر کا سننا سب حاضرین پر فرض عین ہوا تو کلام الٰہی کا**

استماع بدرجہ اولیٰ۔“ (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ353، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

امیر اہلسنت، ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتھم العالیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”جو چیزیں نَماز میں حرام ہیں مثلاً کھانا پینا، سلام وجوابِ سلام وغیرہ یہ سب خُطبہِ (جمعہ) کی حالت میں بھی حرام ہیں؛ یہاں تک کہ امر بالمعروف، ہاں خطیب امر بالمعروف کر سکتا ہے۔ جب خطبہ پڑھے تو تمام حاضرین پر سننا اور چُپ رہنا فرض ہے، جو لوگ امام سے دُور ہوں کہ خُطبہ کی آواز ان تک نہیں پہنچتی، اُنہیں بھی چُپ رہنا واجب ہے؛ اگر کسی کو بُری بات کرتے دیکھیں تو ہاتھ یا سر کے اِشارے سے منع کر سکتے ہیں، زَبان سے ناجائز ہے۔ رہی بات نکاح کا خطبہ سننے کی تو جس طرح اور خطبوں کا سننا واجِب ہے، ایسے ہی نکاح کا خطبہ سننا بھی واجب ہے“ (فیضان مدنی مذاکرہ، قسط14، صفحہ7، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو الحسن محمد هاشم خان عطاری

14 رجب المرجب 1445ھ/26 جنوری 2023ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /darulitaahlesunnat اور ویب سائٹ /www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے